

ونگ سولز سکول آف تھیالوجی

دُعا اور روزہ
(Prayer and Fasting)

(کورس برائے ببلیکل سرٹیفکیٹ)

مترجم

پادری ڈاکٹر فیاض انور

ایم۔اے (اردو، تاریخ) ایم ایڈ، ڈی۔ڈی، ڈاکٹر آف منسٹری

دُعا اور روزہ

(Prayer and Fasting)

(کورس برائے ببلیکل سرٹیفکیٹ)

ترتیب وتدوین

انٹرنیشنل سکول آف کلائمب مشن، یو۔ایس۔اے

(International School of Climb Mission, USA)

مترجم

پادری ڈاکٹر فیاض انور

ایم۔اے (اُردو، تاریخ) ایم۔ایڈ، ڈی۔ڈی، ڈاکٹر آف منسٹری

ناشرین وننگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز (رجسٹرڈ)

ناشرین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وننگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز (رجسٹرڈ)

ترتیب وتدوین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔انٹرنیشنل سکول آف کلائمب مشن، یو۔ایس۔اے

مترجم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پادری ڈاکٹر فیاض انور

پروف ریڈنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پادری محبوب ناز، پادری مالک الماس

معاونین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پادری نیامت ہنجرا، پروفیسر شاہد صدیق گل

نظر ثانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر زینت ناز

کمپوزنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پادری ڈاکٹر فیاض انور

بار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اوّل

تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 1000

نومبر 2020

پتہ: مریم صدیقہ ٹاؤن چنداقلعہ، گوجرانوالہ

Contact: 03007499529, 03462448983

حرفِ آغاز

وننگ سولزسکول آف تھیالوجی ایک بین الکلیسیائی ادارہ ہے۔ جو2009 سے کلیسیا پاکستان کوکلام مقدس کے ٹھوس اور مستند علم سے ہمکنار کررہا ہے۔ اِس سکول کا رویا خُدا نے اپنے بندہ پادری ڈاکٹر فیاض انور کو اُس وقت دیا جب وہ پاکستان آرمی میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

2009 میں آپ نے کورڈئیل (Cordial) بائبل سکول کے نام سے اِس ادارہ کا آغاز ایک چھوٹے سے کمرہ سے کیا۔ ابتدا میں آپ نے پاکستان بائبل کارسپانڈنس سکول فیصل آباد سنٹر کے اُردُو اور انگریزی کورسز کو بطور نصاب استعمال کیا۔ گوجرانوالہ کے بہت سے علاقوں سے طلبہ وطالبات اِس کورسز سے مستفید ہوئے۔

جولائی 2015 میں آپ نے پاکستان آرمی کی سروس کو خیر باد کہہ کر کل وقتی خُدمت کا آغاز کیا اور دی گڈ شیپرڈ سکول کی عمارت میں باقاعدہ طور پر بائبل کلاسز کا آغاز کیا۔ 2017 میں سکول کے ساتھ کرائسٹ ہال کی تعمیر عمل میں آئی اور وہاں پر بھی بائبل کلاسز کا آغاز کر دیا گیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے بہت سے شہروں سے طلبہ وطالبات آپ سے درخواست کرنے لگے کہ خط وکتابت کا سلسلہ بھی شروع کیا جائے۔ آپ نے اِسے خُدا کی مرضی جانتے ہوئے 2020 سے باقاعدہ کلاسز کے ساتھ ساتھ خط وکتابت کے سلسلہ کا بھی آغاز کیا۔ اِسی سال اِس سکول کا نام ''کورڈئیل بائبل سکول'' سے تبدیل کر کے ''وننگ سولزسکول آف تھیالوجی'' رکھا گیا۔

خط وکتابت کے سلسلہ کے آغاز کے ساتھ ہی پورے پاکستان سے طلبہ وطالبات نے اِس سکول میں داخلہ لینا شروع کر دیا۔ اب پورے پاکستان سے بہت سے طلبہ وطالبات خط وکتابت کے ذریعے کلام مقدس کی تعلیمات کو سیکھ رہے ہیں۔ اور پاکستان کے بہت سے شہروں میں ''وننگ سولزسکول آف تھیالوجی'' کے ایکسٹینشن سنٹرز بھی کام کر رہے ہیں۔

''وننگ سولزسکول آف تھیالوجی'' کا نصاب امریکہ کے ایک معروف بائبل سکول کا ہے جسے پادری ڈاکٹر فیاض انور نے اُردُو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔

اِس سکول میں تیس کورسز پر مشتمل تین پروگرامز پیش کئے جا رہے ہیں۔ جن کی تفصیلات درج ذیل ہے۔

	ببلیکل سرٹیفکیٹ (Biblical Certificate)	کریڈٹ آرز		سرٹیفائیڈ ببلیکل ڈپلومہ (Certified Biblical Diploma)	کریڈٹ آرز		بیچلر ان آرٹس فار ببلیکل سٹڈیز (Bachelor in Arts for Biblical Studies)	کریڈٹ آرز
1	مخلصی اور نجات	(10)	1	ایمان	(10)	1	فرشتے اور بدرُوحیں	(10)
2	بادشاہت اور خوشخبری	(20)	2	خُدا کو جاننا (II)	(20)	2	کلیسیائی رفاقت	(20)
3	تعارفِ مطالعہ بائبل	(20)	3	اختیار، فرمانبرداری اور کلام مقدس	(20)	3	شادی	(20)
4	دُعا اور روزہ	(10)	4	حمد وثنا اور پرستش	(10)	4	مطالعہ بائبل (III)	(10)
5	خُدا کو جاننا (I)	(20)	5	رُوح القدس	(20)	5	مطالعہ بائبل (IV)	(20)
6	مسیحی کردار	(20)	6	مشن تھیالوجی	(20)	6	عملی شاگردیت	(20)
7	مسیحی قیادت	(20)	7	تعلیم اور منادی	(20)	7	پاسبانی مشاورت	(20)
8	رُوحانی جنگ	(10)	8	رُوح کی نعمتیں	(10)	8	رسالت	(10)
9	منادی	(10)	9	چرچ کی تنظیم	(10)	9	امثال	(10)
10	ارشادِ اعظم	(10)	10	چرچ پلاننگ	(10)	10	بائبل اور پیسہ	(10)

دُعااورروزہ
(Prayer and Fasting)

نصاب برائے دُعااورروزہ

کلاس	عنوانات	صفحہ نمبر
1	I. دُعا A. دُعا کیا ہے؟ B. دُعا کے بارے میں سات تصورات C. دُعائیہ آراء	6
2	I. دُعا C. دُعا کے نتائج D. دُعا کرنے کے چار طریقے E. دُعائیہ گھنٹہ	9
3	I. دُعا E. دُعائیہ گھنٹہ (دُعا کی اقسام)	11
4	I. دُعا F. دُعا کی مشق G. دُعا اور پولس رسول	14
5	II. روزہ امتحان	15

امتحان برائے دُعااورروزہ

بیس نکاتی ممکنہ سوالات

1۔ دُعاکے بارے میں چار بیانات کاانتخاب کریں کہ ''دُعا کیاہے'' اوراُن کواستعمال کرتے ہوئے دُعا کی وضاحت کریں۔

2۔ دُعاکے چارمختلف طریقوں کے بارے میں بیان کریں۔ ہرایک کے لیے کلام مقدس کے حوالے کوبھی شامل کریں۔

3۔ ''دُعائیہ گھنٹہ'' کے لیے تین اقسام کی دُعاؤں کاانتخاب کریں۔اور بیان کریں کہ کیسے اِن میں سے ہرایک کواستعمال کیاجاسکتاہے۔

دس نکاتی ممکنہ سوالات

1۔ متی(6:9-13)میں بیان کئے گئے دُعاکے سات تصورات کے بارے میں بیان کریں۔

2۔دُعاکے بارے میں دوتجاویز دیں۔

3۔ دُعاکے دونتائج کے بارے میں واضح کریں۔

4۔ پاورکلاک کے گھنٹے کاخاکہ بنائیں۔

5۔ تین حوالہ جات کوبیان کریں جن میں پولس رسول کی دُعاکے بارے میں بیان کیاگیاہو۔

6۔ روزہ کے دونتائج کے بارے میں لکھیں اور ہرایک کاحوالہ بھی لکھیں۔

کلاس نمبر:1

ا۔دُعا

اُردُو اور انگریزی لغوی معانی

دُعاء (بَضَمہ اوّل۔دُ۔عاء۔ بروَزن فُعَال۔عربی اِسم مونث) الدعاء: دُعاء اصل میں دُعاوُ تھا۔ واوَلام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو تو اُسے ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے؛ جیسے: دُعاوُ سے دُعاء وقف میں دُعاء لغوی معنی بلانا۔ وہ قول جس سے خُدا کو پکارا جائے۔ خُدا سے مانگنا۔ التجاء۔ التماس۔ استدعاء منت۔ مناجات۔ مغفرت کی طلب۔ اشیر باد۔ اسیس۔ کسی کی بہتری کی خواہش۔ عرض۔ پکار۔ کسی کے حق میں کلمہ خیر۔ خلوص و نیک تمناؤں کا اظہار۔ خواہش۔ مراد۔ مبارک۔ سلام۔ جمع ادعیہ/دعوات۔ اُردو جمع: دُعاؤں۔ دُعائیں بروزن افعلہ۔ اسکے حروف اصلیہ ہیں (دع و) مصدر دعوا وعوۃ (دَع۔وَن ودع۔و۔تن) بمعنی بلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ مدد چاہنا۔ مدد کے لیے بلانا۔ خُدا سے خیر کی دُعا کرنا۔ دُعاء کرنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا محتاج ہونا سے مشتق ہے۔

اور (بفتحہ اول۔ واوَلین ہندی حرفِ عطف۔ بروَزن غور) دو لفظوں یا جملوں کو آپس میں زنجیر کی طرح ملا دینے والا حرف۔ ایک حکم میں دو اشخاص (وغیرہ) کو شامل کرنے کی غرض سے مستعمل۔ مترادف: و، نیز، بھی وغیرہ (فعل سابق ختم ہوتے ہی) معاً۔ فورًا۔ ایسا ہوتے ہی۔ اِس کے ساتھ ہی (فعل سابق کا لازِمی نتیجہ ظاہر کرنے کے لیے) مترادف۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ۔ اِس کا انجام یہ کہ۔ علاوہ ازیں۔ بعد ازیں۔ اظہار حسرت کے لیے، مترادف: لیکن۔ مگر۔ بلکہ۔ پر۔ صرف۔ فقط۔ علاوہ۔ ماسوا۔ پھر۔ غیر۔ خلاف۔ برعکس۔ اجنبی۔ بیگانہ۔ دیگر۔ دُوسرا (شخص یا امر) دُوسرے۔ ساتھ ہی۔ اس کے بعد۔ نیا۔ جدید۔ مزید۔ زیادہ۔ فارسی اور عربی میں" و " جیسے شام وسحر (شام اور سحر)

روزہ (رو۔زہ۔ فارسی اسم مذکر) روز بمعنی دن اور ہائے ہوز "ہ" لاحقہ علامت بحالت اضافت وتعین مدت اور نسبت سے مرکب ہے۔ صوم۔ روزے کا دن۔ فاقہ۔ فاقہ کرنے کا ایک مقرر دن یا وقت۔ برت۔ صوم۔ اُسپاس۔ لنگھن۔ کڑا کا۔ بھوکا رہنا۔ شرعی طور پر تمام دن بھوکا پیاسا رہنا۔ روزہ کے آخر میں "ہ" ہائے ہوز کا استعمال بطور بحالت اضافت یعنی (کا، کی، کے) کا معنی دیتی ہے لفظی معنی ایک دن کا وقت۔

Prayer/preə(r)/n. **1 a** a solemn request of thanksgiving to God or an object of worship(say a prayer).**b** a formula or form of words used in praying (the Lord's prayer) **c** the act of praying (be at prayer).**d** a religious service consisting largely of prayers(morning prayers) [ORIGIN: Middle English from Old French preiere, ultimately via Latin precarius 'obtained by entreaty' from prex precis 'prayer'.]

And /ænd/ conj. **1** a connecting words, clauses, or sentences, that are to be taken jointly (cakes and buns; white and brown bread; buy and sell; two hundred and forty). [ORIGIN: Old English.]

Fasting /ˈfɑːstɪŋ/ v. n. v.intr. abstain from all or some kinds of food of drink, esp.as a religious observance. n. an act or period of fasting. [ORIGIN: Old Norse fasta, from Germanic.]

مصنف کی رائے

کسی نے ایک دفعہ کہا، ''مسیحی گپ شپ نہیں کرتے، وہ صرف دُعائیہ درخواست شیئر کرتے ہیں۔''

افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اِس لطیفے کا اطلاق چرچ کے کچھ حصوں پر بالکل صادق آتا ہے۔ کچھ لوگ دُعا کو اپنی معاشرتی زندگی سے زیادہ تصور نہیں کرتے۔ وہ اُسے بطور ساز باز کا وسیلہ سمجھتے ہیں۔ تاہم دُعا کا اِس جیسے عجیب خیالات سے کوئی تعلق نہیں۔

A۔ دُعا کیا ہے؟

1۔ دُعا عاجزی ہے۔ دُعا ایک ایسا عمل ہے جس میں انسان خُدا سے کہتا ہے: ''میں یہ نہیں کر سکتا لیکن تم یہ کر سکتے ہو۔'' (یوحنا3:30)

2۔ دُعا بھروسہ ہے۔ دُعا ایک ایسا عمل ہے جس میں انسان خُدا سے کہتا ہے: ''مجھے اپنے تمام راستوں میں تمہاری ضرورت ہے۔'' (امثال3:5,6)

3۔ دُعا اعتماد ہے۔ دُعا ایک ایسا عمل ہے جس میں انسان خُدا سے کہتا ہے: ''میں اپنے وقت کو تمہیں سونپتا ہوں۔'' (لوقا11:10؛ یوحنا15:4)

4۔ دُعا رشتہ ہے۔ دُعا ایک ایسا عمل ہے جس میں انسان خُدا سے کہتا ہے: ''میں نے اپنے مسائل، اپنی خواہشات، اپنی خوشیاں اور اپنے خواب تمہارے ساتھ شیئر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، سب سے زیادہ میں اپنے وقت کو تمہارے ساتھ شیئر کروں گا۔'' (1-یوحنا1:3)

5۔ دُعا ایمان ہے۔ دُعا ایک ایسا عمل ہے جس میں انسان خُدا سے کہتا ہے: ''میں سمجھتا ہوں کہ تم یہاں موجود ہو۔ میرا ایمان ہے کہ تم میری سنتے ہو اور تم میری دُعاؤں کے جواب دو گے۔'' (عبرانیوں11:6؛ یعقوب1:6)

6۔ دُعا محبت ہے۔ دُعا ایک ایسا عمل ہے جس میں انسان خُدا سے کہتا ہے: ''میں نے تمہاری محبت کو حاصل کر لیا ہے اور میں اپنی محبت کو اُس وقت کے ذریعے دکھاؤں گا جو میں تمہارے ساتھ گزارتا ہوں۔'' (رومیوں 8:15)

7۔ دُعا اپنے آپ کی دُرست سمجھ ہے۔ دُعا ایک ایسا عمل ہے جس میں انسان خُدا سے کہتا ہے: ''میں مخلوق ہوں، تم خالق ہو۔'' (یوحنا 3:30؛ رومیوں 9:20)

B۔ دُعا کے بارے میں سات تصورات

1۔ متی 6:9-13 کا مطالعہ کریں اور وہاں بیان کئے گئے سات تصورات کا جائزہ لیں

2۔ دُعا کے بارے میں سات تصورات کو انگریزی میں سات (P's) کہتے ہیں۔

a۔ تمجید (آیت 9)

b۔ درخواست (آیت 10)

c۔ فراہمی (آیت 11)

d۔ معافی (خُدا سے معافی حاصل کرنا) (آیت 12)

e۔ معافی (دُوسروں کو معاف کرنا) (آیت 12)

f۔ حفاظت (آیت 13)

g۔ اعلان (آیت 13)

C۔ دُعائیہ آراء

1۔ دُعائیہ آراء

a ۔بچوں کی طرح سادہ دُعا کریں۔بچے جیسے ایمان اور یقین کے ساتھ دُعا کریں۔

b۔دُعا کے موضوع کے بارے میں زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں تا کہ آپ موثر طور سے دُعا کرنے کے قابل ہوسکیں۔تاہم یادرکھیں دُعا ہمیشہ کرنے سے آتی ہے۔

c۔خودغرضانہ دُعاؤں سے پرہیز کریں۔ (یعقوب 3:4)

d۔بڑے خُدا سے بڑی بڑی درخواستیں کریں۔(وہ سب کچھ کرسکتا ہے)

e۔شخصی طور پر خُدا سے چھوٹی چھوٹی درخواستیں کریں۔وہ آپ کی زندگی کی تفصیل کے بارے میں دلچسپی رکھتا ہے۔

f۔یسوع کے نام میں دُعا کریں۔ہمیں ضرور خُدا کی مرضی کے مطابق دُعا کرنی چاہیے۔سب سے پہلے خُدا کی مرضی کو جاننے کے لیے دُعا کریں۔پھر یسوع کے نام میں درخواست کریں۔(1-یوحنا 15,14:5)

g۔ایمان اور بھروسے سے دُعا کریں۔خُدا پر اعتقاد کریں۔(یوحنا 14,13:14؛ 23:16؛ متی 20,19:18)

h۔جتنی جلدی ہو اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔(زبور 18:66)

i۔یہ بہت اہم ہے کہ آپ یسوع مسیح میں ہیں اور اُس کی فرمانبرداری کریں۔(یوحنا 7:15؛ 1-یوحنا 22:3)

j۔ہمیں چاہیے کہ ہم ہرروز دُعا کا ایک مخصوص وقت مقرر کریں۔(مرقس 35:1؛دانی ایل 10:6؛لوقا 16:5)

k۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم اپنے دُعائیہ طرزِ عمل کی اصلاح کریں۔ہمیں ضرور دُعائیہ زندگی گزارنی چاہیے جو مسلسل خُدا کے ساتھ رفاقت کی تلاش کرے۔ (امثال 1:6:3- تھسلنیکیوں 17:5؛افسیوں 18:6)

l۔دُعا کو ضرور مخصوص ہونا چاہیے۔جتنی دُعا مخصوص ہوگی اتنا ہی اُس کا جواب بھی مخصوص ہوگا۔

m۔یادرکھیں کہ دُعا کی قیمت ہوتی ہے۔

1۔اکثر اوقات جتنی بڑی قیمت ہوتی ہے اُس کا اجر بھی اتنا ہی بڑا ہوتا ہے۔(لوقا 21:1-4)

2۔مثال کے طور پر صبح پو پھٹنے سے پہلے، پوری رات دُعا کرنے اور دُعا اور روزے کے لیے بہت قیمت چکانی پڑتی ہے۔تاہم بہت دفعہ اِس کے نتائج بھی بہت بڑے ہوتے ہیں۔

n۔خُدا کے ساتھ یک دل رہیں اور شخصی طریقوں سے اُس سے بات کریں۔

1) خُدا کے سامنے حقیقی بن کر آئیں۔

2) دیانتدار اور ایماندار بنیں۔

3) تکراری اور رسمی دُعا نہ کریں۔کھوکھلی رسومات سے اجتناب کریں۔

4) اِس بات کو یقینی بنائیں کہ خُدا کی آواز سننے کے لیے وقت نکالیں۔

5) بلا ناغہ دُعا کے لیے وقت ٹھہرائیں۔

6) اُس وقت ملامت محسوس نہ کریں جب آپ دُعا کرنے کی خواہش کی کمی محسوس کریں۔پھر بھی دُعا کریں خواہش آپ کے تابع ہوجائے گی۔

کلاس نمبر: 2

C۔ دُعا کے نتائج

a ۔ خُدا کے ساتھ وقت گزارنے کی وجہ سے ہمیں تسلی اور حفاظت کا احساس ہوتا ہے۔ (فلپیوں 6:4)

b۔ دُعا ہمیں خُدا کے سامنے شکستہ اور حلیم بناتی ہے۔ یوں ہمیں خُدا کی عظیم بخشش کا ادراک ہوتا ہے۔ (1-پطرس 5:5؛ متی 12:23)

c۔ دُعا آزمائشوں سے بچاؤ میں ہماری مدد کرتی ہے۔ (متی 41:26)

d۔ دُعا مکمل حقیقت کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔ دُعا ہمیں اِس قابل بناتی ہے کہ ہم مخفی حقیقت کے درجات کو دیکھ سکیں۔ (2-سلاطین 17:6؛ 2- کرنتھیوں 18:4)

e۔ دُعا ہمیں کامیابی اور اعتماد کا عظیم شعور دیتی ہے۔ (2-تواریخ 5:26)

f۔ دُعا ہمیں خُدا کی دوستی اور اُس کے قرب کا عظیم شعور دیتی ہے۔

g۔ دُعا ہمیں اِس قابل بناتی ہے کہ ہم خُدا اور اُس کے راستوں کے بارے میں جانیں۔ کسی کے بارے میں جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ اُس شخص کے ساتھ زیادہ وقت گزارا جائے۔ خُدا کو بھی ہم اِسی طرح جان سکتے ہیں۔

h۔ دُعا ضبطِ نفس میں ہماری مدد کرتی ہے۔ جیسے ہی ہم اپنی دُعاؤں میں دُوسروں پر توجہ دیتے ہیں دُعا ہمارے اندر بے غرضی پیدا کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

i۔ دُعا دُوسرے لوگوں کے ساتھ ہمیں متحد کرتی ہے۔ (جو ہمارے ساتھ دُعا کرتے ہیں اور جن کے لیے ہم دُعا کرتے ہیں)

j۔ دُعا خُدا کی مرضی اور اُس کے مقاصد جاننے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

k۔ خُدا دُعاؤں کے جواب دیتا ہے۔

l۔ دُعا کے ذریعے خُدا کی حضوری خوشی مہیا کرتی ہے۔

D۔ دُعا کرنے کے چار طریقے

1۔ شخصی دُعا

a ۔ دُعا کے دُوسرے تمام طریقوں کا آغاز یہاں سے ہی شروع ہوتا ہے۔ یہ سب سے بنیادی طریقہ ہے۔ (متی 6:6)

b۔ یہ بہت اہم ہے کہ ایک ''خلوت خانہ'' ہو۔

c۔ شخصی دُعاؤں کے نتائج بہت شاندار ہوتے ہیں۔ (یعقوب 16:5)

2۔ دو ایماندار متفق ہو کر دُعا کریں

a ۔ متی 19:18 کا مطالعہ کریں۔

b۔ بنیادی مقصد میل ملاپ ہونا چاہیے۔ متفق ہو کر دُعا کرنا متحد ہونے کی علامت ہے۔

c۔ اِس دُعا کی سب سے فطری مثال میاں اور بیوی کا متفق ہو کر دُعا کرنا ہے۔

3۔ چھوٹے گروہوں میں دُعا کرنا

a ۔ متی 20:18 کا مطالعہ کریں۔

b۔ انگلستان میں میتھوڈسٹ بیداری چھوٹے گروہوں کی دُعاؤں کا نتیجہ تھی۔

c۔ چھوٹے دُعائیہ گروہوں میں مضبوط رشتے قائم ہوتے ہیں۔

4۔اجتماعی دُعا (تمام کلیسیا کے ساتھ)

a ۔اعمال 12,5:12,14,4:1 کا مطالعہ کریں۔

b۔یادرکھیں سب سے پہلی کلیسیا ایک دُعائیہ میٹنگ تھی ۔(اعمال 14:1)

E۔ دُعائیہ گھنٹہ

1۔مطالعہ کا حوالہ (متی 40:26)

a۔یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، ''کیا تم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟''

b۔یسوع آج بھی ہم سے یہی سوال پوچھتا ہے۔کیا ہم اپنے دن میں ایک گھنٹہ دُعا کو دے سکتے ہیں؟

مصنف کی توضیح

شمالی امریکہ کے لوگ اوسطاًدن میں چار گھنٹے ٹی۔وی دیکھتے ہیں۔اوراُن میں سے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اُن کے پاس دُعا کرنے کے لیے وقت نہیں ہے۔اپنے روزانہ کے شیڈول پرغور کریں۔اُن تمام چیزوں پرغور کریں جن پر آپ ایک گھنٹہ، دن یااِس سے زیادہ وقت صرف کرتے ہیں۔یقیناً دُعا اُن تمام چیزوں سے زیادہ اہم ہے۔یسوع مسیح کے اُن الفاظ کی گونج ہر دور میں جاری ہے۔ ''کیا تم مجھے اپنے وقت سے ایک گھنٹہ دے سکتے ہو؟'' وہ آپ کے جواب کا انتظار کر رہا ہے!

اپنی توضیح یہاں لکھیں۔

____

____

____

____

c۔اکثر ایک گھنٹہ دُعا کرنا مشکل لگتا ہے۔

d۔یہ بہت اچھا ہوگا کہ آپ دُعا کی مختلف اقسام کو استعمال کریں۔مختلف چیزوں کے لیے دُعا کرنا ہماری مدد کرے گا کہ ہم اپنی دُعاؤں کو طویل کرسکیں۔

بحث کا نکتہ

نیچے دیا گیا خاکہ اورتشریحات آپ کی دُعا میں تنوع پیدا کریں گی اور آپ ایک گھنٹہ دُعا کرسکیں گے۔آپ کو چاہیے کہ آپ ہر عنوان پر پانچ منٹ دُعا کریں۔

E۔گھڑی کا دُعائیہ گھنٹہ

1۔انتظار	2۔اقرار	3۔حوالہ جاتی دُعا
4۔بیداری	5۔شفاعت	6۔التجا
7۔شکرگزاری	8۔حمد	9۔غوروخوض
10۔سننا	11۔تعریف	12۔ تعریف



کلاس نمبر: 3

E۔ دُعائیہ گھنٹہ (دُعا کی اقسام)

a۔ حمدوتعریف کرنا الٰہی عقیدت کا ایک عمل ہے۔

1۔خُدا کے رحم،عدل اور انصاف پر ایک خاص موضوع کا انتخاب کریں۔

2۔اِس موضوع کے متعلق خُدا کے بارے میں سب کچھ بیان کریں۔

b۔ انتظار کرنا سپردگی کا عمل ہے۔

1۔اپنے آپ کو مکمل خاموشی میں لے جائیں۔

2۔صرف خُدا کے بارے میں سوچیں۔باپ، بیٹے اور رُوح القدس کے بارے میں سوچیں۔

3۔خُدا کی محبت پر توجہ مرکوز کریں۔

4۔اپنی اُس ذمہ داری پر توجہ مرکوز کریں جو خُدا نے آپ کے سپرد کی ہے۔

c۔ اقرار کرنا، اِس بات کا عمل ہے کہ آپ گناہگار ہیں اور آپ کو اُس کے فضل کی ضرورت ہے۔

1۔زبور 24,23:139 کا مطالعہ کریں۔

2۔ اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔

3۔رُوح القدس کے مسح اور راہنمائی کے لیے اپنی ضرورت کا اقرار کریں۔

d۔ حوالہ جاتی دُعا کرنا، کلام پر قائم رہنے کا عمل ہے۔

1۔جیسے ہم اپنی مادی خوراک اور برکت کے لیے دُعا کرتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی رُوحانی خوراک اور برکت کے لیے بھی دُعا کریں۔

2۔ بائبل کے ایک حوالے کا مطالعہ کریں۔اُس حوالے کے وعدوں،احکامات اور مقاصد کے مطابق دُعا کریں۔

3۔بائبل کی دُعاؤں کو استعمال کریں۔اُن دُعاؤں کو بطور اپنی دُعا کریں۔

a۔فتح کے لیے دُعا کریں۔ (2- کرنتھیوں 14:13)

b۔بچوں کے لیے دُعا کریں۔ (پیدایش 6-1:15)

c۔اُن کے لیے دُعا کریں جو حکومت چلاتے ہیں۔ (1- تیمتھیس 2,1:2)

d۔راہنمائی کے لیے دُعا کریں۔ (پیدایش 24:12-52؛ 2- سموئیل 1:2؛ قضاۃ 8:13-15)

e۔مکاشفہ کے حصول کے لیے دُعا کریں۔ (اعمال 10:1-33 ؛ افسیوں 17:1-23)

f۔علم کے حصول کے لیے دُعا کریں۔ (دانی ایل 17:2-23)

g۔برکت کے لیے دُعا کریں۔ (2- سموئیل 7:18-29؛ 2- تواریخ 27:30)

h۔مدد کے لیے دُعا کریں۔ (1- سموئیل 10:23-13)

i۔فضل کے لیے دُعا کریں۔ (زبور 16:25)

j۔دلیری کے لیے دُعا کریں۔ (اعمال 24:4-31)

k۔بلاہٹ کے ثبوت کے لیے دُعا کریں۔ (قضاۃ 36:6-40)

l۔صحت کے لیے دُعا کریں۔ (2- سلاطین 1:20-11)

m۔ترقی کے لیے دُعا کریں۔ (1- تواریخ 10:4)

n۔حفاظت کے لیے دُعا کریں۔ (2-تواریخ 20:5-12,27)

o۔باپ کے جلال کے لیے دُعا کریں۔ (یوحنا 12:28)

p۔کلیسیا کے لیے دُعا کریں۔ (یوحنا 17:1-26)

q۔آزادی کے لیے دُعا کریں۔ (متی 26:39,42,44؛ 27:46)

r۔سفر کی حفاظت کے لیے دُعا کریں۔ (عزرا 8:21,23)

s۔فہم کے لیے دُعا کریں۔ (پیدائش 25:22,23؛ افسیوں 3:17-19)

t۔قوت کے لیے دُعا کریں۔ (قضاۃ 16:29,30؛ افسیوں 3:16)

u۔عقل کے لیے دُعا کریں۔ (1-سلاطین 3:6-14)

e۔ بیداری، ذہنی آگاہی کا عمل ہے۔

1۔رُوحانی طور پر ہوشیار رہیں۔شیطان کے حملوں کے طریقہ کار پر غور کریں جو وہ آپ کے خلاف استعمال کرسکتا ہے۔شیطان پر غالب آنے کے لیے خُدا کی قدرت کو مانگیں۔

2۔دُنیا کے واقعات پر غور کریں۔رُوح القدس کی راہنمائی سے دردمندی میں دُعا کریں۔

f۔شفاعت، دُوسروں کے لیے دُعا کرنے کا عمل ہے۔

1۔ دُوسرے کے لیے عظیم بوجھ کو مانگیں۔

2۔چار پہلوؤں پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں۔

a۔دُعا کریں کہ اور زیادہ مزدور کھیت میں بھیجے جائیں۔

b۔اُن مزدوروں کے لیے خدمت کے دروازوں کے کھلنے کی دُعا کریں گے۔

c۔دُعا کریں گے کہ اُن کی خدمتیں پھل دار ہوں۔

d۔دُعا کریں گے کہ اُن کی خدمتی ضروریات کے لیے وسائل مہیا ہوں۔

3۔کسی مخصوص ملک اور اُس کے راہنماؤں کو اپنی دُعاؤں میں شامل کریں۔

g۔درخواست، اپنے لیے دُعا کرنے کا عمل ہے۔

1۔ خُدا کی مرضی کے مطابق رُوح القدس کی راہنمائی میں دُعا کریں۔

2۔اپنے پورے دن کے شیڈول اور ضروریات پر غور کریں۔

3۔خُدا سے اپنی اُن ضروریات کے متعلق بات چیت کریں اور اپنی درخواستیں اُس کے سامنے پیش کریں۔

4۔اپنی اغراض کا جائزہ لیں۔

h۔شکرگزاری، اپنی داددہی کو ظاہر کرنے کا عمل ہے۔

1۔ اُن تمام چیزوں پر غور کریں جو خُدا نے پچھلے کچھ دنوں میں آپ کے لیے کی ہیں۔

2۔ اُن مخصوص چیزوں کے لیے شکرگزاری کریں۔

a۔رُوحانی برکات

b۔مادی برکات

c۔جسمانی برکات

3۔اپنی مستقبل کی برکات کی پیش بینی کے لیے دُعا کریں۔

4۔ ہر روز اُس چیز کے لیے شکر کرنے کی کوشش کریں جس کے لیے آپ نے پہلے شکر نہیں کیا۔

i۔ حمد کرنا، خوش الحانی سے پرستش کرنے کا عمل ہے۔

1۔ مخصوص موضوع کا انتخاب کریں۔

2۔ اُس موضوع کے مطابق گیت گائیں۔

3۔ خُدا سے کہیں کہ وہ رُوح القدس سے آپ کو ایک نیا گیت دے۔

j۔ غور و خوض کرنا، رُوحانی جائزہ لینے کا عمل ہے۔

1۔ مخصوص موضوع کا انتخاب کریں۔ اُس موضوع کے مخصوص نکات پر توجہ مرکوز رکھیں۔

2۔ ہر ایک نکتہ پر مختلف پہلوؤں سے غور کریں۔

3۔ اپنے آپ سے سوالات پوچھیں اور اُن کے جواب تلاش کرنے کے لیے بائبل کو استعمال کریں۔

k۔ سننا، خُدا سے (رُوحانی اور ذہنی) آگاہی حاصل کرنے کا عمل ہے۔

1۔ مخصوص بنیں اور خُدا سے مخصوص سوالات پوچھیں۔ راہنمائی اور سمجھ کی دُعا کریں۔ خُدا سے کہیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ مسائل کو کیسے حل کرنا ہے۔

2۔ بائبل مقدس کو پڑھیں اور اُس کی تحقیق کریں۔

3۔ مختلف حالات کا جائزہ لیں۔ خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کو عقل اور سمجھداری دے۔ اُس سے کہیں کہ وہ اپنا منصوبہ آپ پر ظاہر کرے اور آپ کی راہنمائی کرے۔

4۔ رُوح کے بارے میں حساس ہوں۔ سنیں اور اُن چیزوں کو لکھ لیں جن کے بارے میں آپ کا یقین ہے کہ خُدا آپ سے کہتا ہے۔

l۔ حمد و تعریف، الہامی تعظیم و تکریم کا عمل ہے۔

1۔ خُدا کی بزرگی کے لیے خاص طور پر اُس کی تعریف کریں۔ اُس کی اِن باتوں پر توجہ دیں۔

a۔ قدرت کاملہ

b۔ کامل عقل

c۔ مستقل حضوری

2۔ خُدا کی تعریف کریں کہ اُس نے آپ کو اپنے ساتھ وقت گزارنے کا موقع دیا۔ گزرے ہوئے لمحات کے لیے اُس کی تعریف کریں کہ وہ آپ کی دُعاؤں کو سنتا ہے۔

3۔ اپنے وقت کا اختتام شادمان رُوح سے کریں گے۔ خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کے آگے آگے جائے اور بلند آواز میں آخری دفعہ ہللویاہ کہیں۔ آمین

کلاس نمبر: 4

F۔دُعا کی مشق

پانچ یا چھ لوگوں کا گروپ بنائیں۔
بلیک بورڈ/ وائٹ بورڈ یا کسی ایسی چیز پر ''دُعا کے گھنٹے'' کا دائرہ لگائیں جسے سب لوگ دیکھ سکیں۔ ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اپنے سامنے دُعا کی بارہ اقسام کے نوٹس رکھ لے۔ کلاس کا ایک گھنٹہ دُعا کے لیے استعمال کریں۔اُن نوٹس کو بطور گائیڈ استعمال کریں۔ضروری نہیں کہ نوٹس میں موجود ہر ایک چیز کو کیا جائے۔رُوح القدس کی راہنمائی میں چلیں! تمام طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ جو کچھ اُنہوں نے سیکھا ہے اُسے استعمال کریں اور ہر صبح دُعا میں ایک گھنٹہ گزاریں۔باقی رہ جانے والی کلاسوں کے شروع میں طالب علموں کو اجازت دیں کہ وہ اپنے دُعائیہ وقت کی گواہیوں کو شیئر کریں۔

G۔دُعا اور پولس رسول

ہم پولس رسول کی زندگی سے دُعا کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں سیکھتے ہیں۔پولس رسول کی دُعائیہ زندگی بہت مضبوط تھی۔پولس نے ایک دُعا گو زندگی گزاری اور وہ دُوسروں کو بھی ایسا کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ہم اُس کی دُعاؤں کے باضابطہ مطالعہ سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

پولس کی دُعاؤں کی مندرجہ ذیل موضوعی فہرست کا مطالعہ،غوروخوض اور استعمال کرتے ہوئے خود اور دُوسروں کے ساتھ مل کر دُعا کریں۔

1۔ راست زندگی کے لیے دُعا (2- کرنتھیوں13:7؛ فلپیوں1:9-11؛ کلسیوں1:10,9؛ 1- تھسلنیکیوں3:13,12؛ 23:5؛ 2- تھسلنیکیوں1:11)

2۔ تجربے کے ذریعے اعلیٰ فہم کے لیے دُعا

- خُداوند کے بارے میں (افسیوں1:17؛ کلسیوں1:10,9)
- اُس کی مرضی کے بارے میں (فلپیوں1:10,9؛کلسیوں1:9)
- اُس کی محبت کے بارے میں (افسیوں3:17-19؛ 2- تھسلنیکیوں3:5)
- خوشخبری کی اُمید کے بارے میں (افسیوں1:18؛ رومیوں15:13)
- اُن تمام وسائل کے لیے جو خوشخبری کے ذریعے ہمیں ملتے ہیں (افسیوں1:18؛ فلیمون6)
- اُس کی قدرت کے بارے میں (افسیوں1:19,18)

3۔ قوت کے لیے دُعا (افسیوں3:17,16؛ کلسیوں1:11,10؛ 1- تھسلنیکیوں3:13؛ 2- تھسلنیکیوں2:16)

4۔ خدمت کے مواقعوں اور کامیابی کے لیے دُعا (رومیوں1:9-11؛ 1- تھسلنیکیوں3:10؛ رومیوں15:31,30؛ فلیمون6؛ کلسیوں1:10؛ 2- تھسلنیکیوں1:11)

5۔ اور زیادہ محبت کے لیے دُعا (فلیمون1:9؛ 1- تھسلنیکیوں3:12)

6۔ مسیحیوں کے لیے دُعا کہ وہ اپنی عبادت اور اپنی زندگیوں میں متحد رہیں (رومیوں15:6,5)

7۔فضل اور سلامتی کے لیے دُعا (2- تھسلنیکیوں3:16؛ 1- کرنتھیوں1:3؛ 2- کرنتھیوں1:2؛ گلتیوں1:3؛ افسیوں1:2؛ فلیمون1:2 ;4:23؛ کلسیوں1:2؛1- تھسلنیکیوں1:1؛ 2- تھسلنیکیوں1:2؛ 1- تیمتھیس1:2؛ 6:21؛ 2- تیمتھیس1:2؛ ططس1:4؛ فلیمون3)

8۔ اسرائیل کی نجات کے لیے دُعا (رومیوں10:1)

9۔ اِس بات کے لیے دُعا کہ مسیح ایمان کے وسیلہ سے ہمارے دلوں میں بسے (افسیوں3:14-17)

10۔ خُدا کی بھرپوری کے حصول کے لیے دُعا (افسیوں3:17-19)

بحث کا نکتہ

وہ کون سی باتیں ہیں جو ہم پولس کی دُعائیہ زندگی سے سیکھ سکتے ہیں؟

کلاس نمبر:5

II۔روزہ

A-روزہ کے بارے میں مطالعہِ بائبل

1۔ روزہ کا موقع

a۔قومی بحران (1-سموئیل13-11:31)

b۔ذاتی جذبات (1-سموئیل7:1)

c۔دُکھ (2-سموئیل16:12)

d۔پریشانی (دانی ایل20-18:6)

e۔امکانی خطرات (آستر16:4)

f۔اجتماعی توبہ (1-سموئیل6,5:7)

g۔دُکھ کی خبر (نحمیاہ4:1)

h۔پاک تقرری (اعمال3:13)

2۔ وہ چیزیں جو روزہ میں شامل ہیں

a۔دُعا (لوقا37:2)

b۔اقرار (نحمیاہ2,1:9)

c۔آہ وزاری (یوایل12:2)

d۔فروتنی (نحمیاہ1:9)

e۔دکھ (زبور10:69)

f۔انکساری (زبور13:35)

3۔ روزہ کے لیے راہنمائی یا انتباہ

a۔ اپنے روزہ کو دُوسروں پر ظاہر نہ کریں۔ (متی 18-16:6)

b۔روزہ میں خُدا پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں۔ (زکریاہ5:7)

c۔روزہ کے حقیقی معنوں پر غور کریں۔ (یسعیاہ14-1:58)

4۔ روزہ کے نتائج

a۔ الٰہی راہنمائی (قضاۃ26:20)

b۔آزمائشوں پر فتح (متی11-1:4)

5۔ روزہ کی چند مثالیں

a۔موسیٰ (خروج28,27:34)؛ اسرائیلی (قضاۃ26:20)

b۔سموئیل (1-سموئیل6,5:7)؛ داؤد (2-سموئیل16:12) ؛ ایلیاہ (1-سلاطین8:19)

c۔نینوہ کےلوگ (یوناہ 3:5-8)

d۔نحمیاہ (نحمیاہ 1:4)

e۔دارابادشاہ (دانی ایل 6:9,18)؛ دانی ایل (دانی ایل 9:3)

f۔یسوع (متی 4:1,2)

g۔یوحنا کے شاگرداور فریسی (مرقس 2:18)؛ حناہ (لوقا 2:36,37)

h۔ابتدائی مسیحی (اعمال 13:2)؛ شاگرد (2- کرنتھیوں 6:4,5)؛ پولس (2- کرنتھیوں 11:27)

بحث کا نکتہ

پچھلے خیالات کو استعمال کرتے ہوئے روزہ کے بارے میں بحث کریں۔

روزہ کے بارے میں مصنف کی رائے

روزہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے ذریعے خدا ہماری زندگی میں کام کرسکتا ہے۔روزہ رکھنا خُدا کے لیے تیار رہنا ہے۔اِس سے ہم خُدا کی باتوں کو سننے اور اُس کے لیے استعمال ہونے کے لیے زیادہ وقت نکالتے ہیں۔

میں اپنی زندگی میں روزہ کے ذریعے بہت دفعہ خُدا کی راہنمائی حاصل کر چکا ہوں۔جب میں نے پانچ دن کا روزہ رکھا تو میں نے روزہ کے بڑے عظیم نتائج دیکھے ہیں۔

روزہ خُدا کے لیے میری ضروریات کو اُجاگر کرتا ہے۔میں جسمانی طور پر اِس کی ضرورت محسوس کرتا ہوں جو کہ میری مدد کرتا ہے کہ میں اِسے رُوحانی طور پر بھی محسوس کروں۔

یہ خُدا کی قدردانی کے میرے شعور کر اُجاگر کرتا ہے۔میں رُوحانی اور جسمانی طور پر اِس کی بہت قدر کرتا ہوں۔

کبھی بھی روزہ کو صرف رسمی یا بوجھ سمجھ کر نہ رکھیں۔رُوح القدس کی راہنمائی میں چلیں۔وہ آپ پر ظاہر کرے گا کہ روزہ کا مناسب وقت کب ہے۔کبھی کبھار خُدا آپ پر ظاہر بھی کرسکتا ہے کہ آپ نے کب روزہ رکھنا ہے۔ہمیشہ یاد رکھیں کہ اُس وقت تک روزہ نہ رکھیں جب تک آپ کا دل اِس کے لیے تیار نہ ہو۔

روزہ کے بارے میں اپنی رائے یہاں لکھیں۔

پرنسپل کے بارے میں



آپ 28 دسمبر 1984 کو گوجرانوالہ کے ایک گاؤں آٹاوہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول آٹاوہ سے حاصل کی۔ میٹرک کرنے کے بعد آپ نے پاکستان آرمی کے شعبہ الیکٹریکل مکینیکل انجینئرنگ (EME) میں بطور وہیکل مکینک شمولیت اختیار کی۔ پاکستان آرمی میں رہتے ہوئے آپ نے اپنی پیشہ ورانہ خدمات کے ساتھ ساتھ اپنے تعلیمی سفر کو بھی جاری رکھا۔ وہاں رہتے ہوئے آپ نے ایف۔اے، بی۔اے، ایم۔اے (اُردو، تاریخ) بی۔ایڈ، اور ایم۔ایڈ کی ڈگریاں مکمل کیں۔ حال ہی میں آپ نے یونیورسٹی آف سیالکوٹ سے ایم۔فِل (اُردو) کا آغاز بھی کر دیا ہے۔

آرمی میں رہتے ہوئے آپ نے اپنی مسیحی تعلیم کے سفر کو بھی جاری رکھا۔ آپ نے پاکستان بائبل کارسپانڈنس سکول سے انگریزی اور اُردو بائبل کورسز مکمل کئے، گوجرانوالہ تھیولاجیکل سیمنری (پریسبٹیرین سکول آف ڈسٹنٹ لرننگ) سے ڈپلومہ آف تھیالوجی، فیتھ تھیولاجیکل سیمنری گوجرانوالہ سے بی۔ٹی۔ایچ، ایم۔ڈیو اور ڈاکٹر آف منسٹری کی ڈگریاں مکمل کیں۔ اِس کے علاوہ آپ نے آن لائن بچوں کی تربیت کا سرٹیفکیٹ (SSCM) امریکہ سے مکمل کیا۔ مئی 2020 میں آپ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے امریکہ کے ایک بائبل کالج نے آپ کو ڈاکٹر آف ڈونٹی کی اعزازی ڈگری سے نوازا۔

آپ کلائمب انسٹیٹیوٹ پاکستان کے پریزیڈنٹ بھی ہیں۔ آپ وننگ سولز سکول آف تھیالوجی کے پرنسپل کی خدمات بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ جہاں پر پورے پاکستان سے طلبہ طالبات خط وکتابت کے ذریعے بائبل کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ آپ متعدد انگریزی کتابوں کا اُردو میں ترجمہ بھی کر چکے ہیں، جن میں قابل ذکر ''عورت کو الزام مت دو''، ''رُوح القدس میں دُعا''، ''ہمارا حیرت انگیز خُدا''، ''پاکدامن عورت''، ''استحکام''، ''اکیسویں صدی میں بچوں کی خدمت کی دوبارہ سے وضاحت''، ''قوت سے بھریں''، ''آئیوی کی مہم جوئی اور خُدا''، ''بچوں کو دُعا کرنے دیں''، ''ایک سے چالیس تک بائبلی اَعداد کے معانی'' اِس کے علاوہ کچھ کتابیں تکمیل کے مرحلہ میں ہیں جن میں بلخصوص ''بائبل میں بیان کئے گئے دیوی دیوتا'' بھی شامل ہے۔

آرمی میں رہتے ہوئے آپ نے جسمانی تربیت کا سرٹیفکیٹ (PACES) بھی مکمل کیا۔ اِس کے علاوہ آپ نے نسٹ (NUST) یونیورسٹی سے ملحق الیکٹریکل مکینیکل انجینئرنگ کالج اسلام آباد سے ٹینک الضرار (Al-Zarar) کی خصوصی تربیت حاصل کی۔

2005 میں آرمی کی سروس کے دوران آپ کی زندگی میں ایک حادثہ پیش آیا جس کی وجہ سے آپ نے اپنی زندگی خُداوند کو دے دی۔ 2009 میں آپ کی مخصوصیت بطور مبشر پاسٹر کنگ سلے (انگلینڈ) نے کی۔ اور آپ نے اپنے خدمتی سفر کا آغاز کیا۔

16 اکتوبر 2009 میں آپ کی شادی آپ کی خالہ زاد سے ڈسکہ میں ہوئی۔ آپ کی بیوی پیشہ کے لحاظ سے ڈاکٹر ہیں۔ خُدا نے آپ کو دو خوبصورت بیٹیوں (جینفر فیاض اور جیسیکا فیاض) اور ایک بیٹے ابرہام یشوع سے نوازا ہے۔

2012 میں آپ نے وننگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز کا آغاز کیا۔ 2015 میں آپ نے آرمی کی سروس کو خیرباد کہہ کر کل وقتی خدمت کا فیصلہ کیا۔ اب آپ بائبل اور مسیحی لٹریچر کی مفت تقسیم، بائبل سکول، سنڈے سکول، تعلیم بالغاں برائے خواتین، فری میڈیکل کیمپ، مسیحی بچیوں کے لیے سلائی اور پارلر کی تربیت اور یتیم بچوں کے لیے مفت تعلیم جیسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ دی گڈ شیپرڈ سکول کے پرنسپل بھی ہیں۔ جہاں مسیحی بچوں کے لیے تعلیم وتربیت کا عمدہ بندوبست کیا جاتا ہے۔ یہاں مسیحی بچوں کو دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹھوس بائبلی تعلیم سے بھی لیس کیا جاتا ہے۔ آپ کی زندگی کا مقصد مسیحی قوم کو رُوحانی اور معاشرتی طور پر اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا اور بالغ بنانا ہے۔



وننگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز (رجسٹرڈ)

مریم صدیقہ ٹاؤن، چنداقلعہ، گوجرانوالہ 0300-7499529, 0346-2448983